

## 26869 - رمضان المبارک میں مسلمان کے لیے جدول اورخاکہ

### سوال

سب سے پہلے توہم آپ کو رمضان المبارک کے مہینہ کی آمد پر مبارکباد دیتے ہیں ، اوراللہ تعالیٰ سے امید کرتے وہ ہمارے اورآپ کے روزے اورقیام اللیل کو قبول فرمائے -  
میری تمنا ہے کہ میں اس فرصت سے فائدہ اٹھاؤں اورعبادات کرتے ہوئے اجروثواب حاصل کروں ، اس لیے میری گزارش ہے کہ آپ مجھے اور میرے خاندان والوں کے لیے کوئی مناسب پروگرام دیں تا کہ اس پر عمل کرتے ہوئے اس خیر و بھلائی والے مہینہ میں فائدہ اٹھائیں -

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ تعالیٰ ہم سب کے اعمال صالحہ قبول فرمائے ، اورظاہر اورپوشیدہ میں ہمیں اخلاص عطا فرمائے -

اس مبارک مہینہ میں عمل کرنے کے لیے ذیل میں ہم ایک جدول پیش کرتے ہیں :

رمضان المبارک میں مسلمان شخص کا دن :

رمضان المبارک میں مسلمان اپنا دن فجر سے قبل سحری کھا کرشروع کرتا ہے ، اورسحری میں افضل یہ ہے کہ سحری کو رات کے آخری حصہ تک مؤخر کیا جائے -

پھر سحری کے بعد مسلمان نماز فجر کی اذان سے قبل نماز کی تیاری گھر میں ہی کرے اوروضوء کرکے نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے مسجد کی طرف جائے -

جب مسجد میں داخل ہوتو تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے یا پھر قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہے یا ذکر واذکار کرے ، اورجب مؤذن اذان کہے تو اذان کا جواب دے کر اذان کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعا پڑھے ، پھر فجر کی سنتیں ادا کرے اوراقامت تک ذکر واذکار اوردعا میں مشغول رہے ، کیونکہ وہ جب تک نماز کا انتظار کرے گا نماز کی حالت میں ہی ہے -

نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد نماز کے بعد والے اذکار اوردعائیں پڑھے ، پھر اگر پسند کرے تو طلوع شمس تک

وہیں بیٹھا ذکر انکار میں مصروف رہے ، اور قرآن مجید کی تلاوت افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز فجر کے بعد تلاوت کیا کرتے تھے ۔

جب سورج طلوع ہوا اور اچھی طرح اوپر آجائے تو طلوع کے تقریباً پندرہ منٹ بعد اگر پسند کرے تو اشراق کی کم از کم دو رکعات ادا کرے تو بہتر ہے ، اور اگر چاہے تو وہ اسے افضل وقت تک مؤخر بھی کر سکتا ہے ، اس کا افضل وقت سورج بلند ہونے اور سخت دھوپ کا وقت ہے ۔

پھر اگر چاہے وہ کام کاج پر جانے کی تیاری کے لیے سوجائے ، اور سونے میں اس کی نیت یہ ہونی چاہیے کہ وہ اس سے عبادت اور حصول رزق میں قوت حاصل کرے گا ، ان شاء اللہ اسے اجر و ثواب حاصل ہوگا ، اسے چاہیے کہ وہ سونے میں عملی اور قولی طور پر شرعی آداب کا خیال رکھے ۔

پھر کام کے وقت پر اپنے کام اور ڈیوٹی پر جائے ، اور جب ظہر کی نماز کا وقت ہو تو وقت سے پہلے ہی اذان سے قبل یا اذان کے فوری بعد مسجد جائے تا کہ پہلے ہی نماز کی تیاری کر سکے ۔

اور ظہر کی چار رکعات سنتیں دو دو کر کے ادا کرے ، پھر اقامت تک قرآن مجید اور ذکرو انکار میں مشغول رہے ، نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد بعد والی دو سنتیں ادا کریں ۔

پھر نماز کے بعد اپنے کام پر واپس لوٹے اور کام کاج میں مشغول رہے اور اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد اگر اس کے پاس عصر کی نماز سے قبل آرام کرنے کا وقت مل سکے تو تھوڑا بہت آرام کر لے ، لیکن اگر وقت کافی نہ ہو اور اسے خدشہ ہو کہ اگر سو گیا تو نماز عصر ضائع ہو جائے گی تو پھر نماز تک کسی مناسب چیز میں مشغول رہے ، مثلاً ضرورت کی اشیاء خریدنے بازار چلے جائے یا پھر کام سے فارغ ہو کر فوری طور پر مسجد کا رخ کرے اور عصر کی نماز تک مسجد میں ہی رہے ۔

عصر کی نماز کے بعد اپنی حالت کو دیکھے اگر تو اس میں ہمت ہے کہ مسجد میں بیٹھ کر تلاوت قرآن کریم کرے تو یہ بہت ہی غنیمت ہے ، اور اگر انسان اپنے اندر ہمت محسوس نہ کرے تو اسے اس وقت ضرور آرام کرنا چاہیے تا کہ رات کو نماز تراویح کی تیاری کر سکے ۔

اذان مغرب کے قبل افطاری کی تیاری کرے اور اسے اس لحظات میں ایسے کام کرنے چاہیے جن کا اسے نفع ہو یا تو قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہے یا دعا کرے یا پھر اپنے اہل و عیال سے مفید بات چیت کرے ۔

اس وقت میں سب سے بہتر اور اچھا شغل یہ ہے کہ روزے داروں کی افطاری کے لیے کھانا لا کر یا پھر اسے تقسیم کر کے ان کا تعاون کرے ، اس کام کی بہت ہی عظیم لذت ہے جسے صرف وہی شخص پاسکتا ہے جس نے اس کا تجربہ کیا ہو ۔

پھر افطاری کے بعد باجماعت نماز مغرب کی ادائیگی کے لیے مسجد کا رخ کرے ، اور نماز ادا کرنے کے بعد دو رکعت سنت مؤکدہ ادا کرنے کے بعد گھر واپس آئے اور جو کچھ میسر ہو کھائے پیئے لیکن زیادہ نہیں کھانا چاہیے ، پھر اسے اس بات کی حرص رکھنی چاہیے کہ وہ عشاء سے قبل باقی ماندہ وقت کو اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے مفید بنانے کے لیے کوئی قرآنی قصہ یا پھر یا احکام کی کتاب پڑھے ، یا کوئی مباح اور اچھی قسم کی بات چیت میں مصروف رہے -

اس لیے کہ یہ وقت بہت ہی قیمتی ہے ، میرے بھائی اپنے آپ سے غلط قسم کے افکار اور ان وسائل اعلام کو دور رکھیں جو اخلاقیات کا جنازہ نکال دیتے ہیں ، اور اپنے رعایا کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا ڈر و خوف اختیار کرو کیونکہ روز قیامت اس کے بارہ میں سوال ہوگا ، اس لیے سوال کا جواب تیار کر لیں -

اس کے بعد نماز عشاء ادا کرو اور عشاء کی دو رکعت سنت مؤکدہ ادا کرنے کے بعد امام کے پیچھے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز تراویح ادا کرنی چاہییں ، اور امام سے پہلے نہیں جانا چاہیے ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( جو بھی امام کے ساتھ اس کے جانے تک قیام کرتا ہے اس کے لیے ساری رات کا قیام لکھا جاتا ہے ) سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 1370 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب صلاة التراويح صفحة ( 15 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے -

نماز تراویح ادا کرنے کے بعد آپ اپنے لیے کوئی مناسب سا پروگرام تیار کریں جو آپ کی شخصیت اور حالات کے مناسب ہو اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھیں :

ہر قسم کے حرام کام اور اس کی طرف لے جانے والے ابتدائی کام سے اجتناب کریں -

اپنے اہل و عیال کے بارہ میں بھی خیال رکھیں کہ کہیں وہ بھی کچھ حرام کام یا اس کے اسباب کا ارتکاب نہ کر لیں ، اور اس میں بھی آپ کو حکمت و دانش والا طریقہ اختیار کرنا ہوگا ، مثلاً آپ ان کے لیے کوئی خاص پروگرام تیار کریں ، یا پھر سیرو تفریح کے لیے انہیں مباح اور جائز جگہوں پر لے جائیں ، یا انہیں غلط اور برے دوستوں سے بچا کر ان کے لیے بہتر اور اچھا ماحول تلاش کریں -

اور یہ کہ افضل کام میں مشغول رہیں ، پھر آپ یہ بھی کوشش کریں کہ جلد سوئیں اور سونے میں ان قولی اور عملی آداب شرعیہ پر عمل کریں ، اور اگر آپ سونے سے قبل قرآن مجید کی تلاوت کر لیں یا پھر کوئی اچھی سی کتاب پڑھ لیں تو یہ بہت بہتر ہے ، اور خاص کر جب آپ نے اپنی منزل نہ کہی ہو تو سونے سے پہلے لازمی طور پر منزل کہہ لیں -

پھر سحری سے قبل اٹھیں اور اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کیونکہ یہ رات کا آخری حصہ ہے جس میں نزول

الہی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے توبہ واستغفار کرنے والوں کی بہت زیادہ تعریف وستائش کی ہے ، اور اسی طرح اس وقت میں دعا اور توبہ کرنے والوں کی دعا اور توبہ قبول کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے ، اس لیے آپ اس عظیم فرصت کو ضائع نہ کریں بلکہ اس سے مستفیدہ ہوں ۔

جمعہ کا دن :

پورے ہفتے میں جمعہ والا دن سب سے افضل اور بہتر ہے ، اس لیے ضروری ہے کہ اس دن بھی عبادت اور اطاعت کے لیے کوئی خاص پروگرام ترتیب دیا جائے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء کا خیال رکھا جانا ضروری ہے :

نماز جمعہ کے لیے مسجد میں جلدی جانا ۔

نماز عصر کے بعد مسجد میں ہی رہنا اور اس دن کے آخر تک قرآن مجید کی تلاوت اور دعا میں مشغول رہنا کیونکہ یہ ایسا وقت ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے ۔

آپ اس دن اپنے وہ اعمال پورے کر لیں جو پورے ہفتہ میں نہیں ہوسکے ، مثلاً سات دنوں میں آپ نے جو قرآن نہیں پڑھا وہ اس میں پڑھیں ، یا پھر کوئی کتاب مکمل کر لیں ، یا کوئی کیسٹ سننا ، یا اس طرح کے اور دوسرے اعمال صالحہ بجالاتے جائیں ۔

آخری عشرہ :

رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں لیلة القدر ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے ، اس لیے انسان کو اس میں اعتکاف کرنا چاہیے تا کہ وہ اس رات کو پا سکے اور اعتکاف مسجد کے بغیر کہیں نہیں ہوتا ، جیسا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کیا کرتے تھے ، اس لیے جو اس میں اعتکاف کرسکتا ہے اس کے لیے یہ بہت ہی عظیم نعمت ہے ۔

اور جو اعتکاف نہیں کرسکتا اسے چاہیے کہ وہ آخری عشرہ میں جتنے دن یا راتیں بھی اعتکاف کرسکتا ہے اتنا ہی اعتکاف کر لے ۔

اور اگر وہ بالکل ہی اعتکاف نہیں کرسکتا تو پھر اسے چاہیے کہ وہ آخری عشرہ کی راتوں میں عبادت و اطاعت اور قیام اللیل اور قرآن مجید کی تلاوت اور دعا میں گزارے ، اور اس کے لیے اسے دن میں آرام کر کے تیاری کرنی چاہیے تا کہ رات کو جاگ سکے ۔

تنبیہات :

اور پر بیان کیا گیا ایک چیدہ سا خاکہ ہے ، اور ایسا پروگرام ہے جو ہر فرد کے لیے مناسب ہے اور وہ اس میں اپنے حالات کے مطابق کمی و بیشی کر سکتا ہے۔

اس خاکے میں اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ وہی چیز بیان کی جائے جو سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ثابت ہے ، اس کا معنی یہ نہیں کہ اس میں جو کچھ بھی بیان ہوا ہے وہ سب کا سب فرض اور واجب ہے ، بلکہ اس میں بہت سی مستحب اور سنن بھی ہیں ۔

آپ یہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو سبب سے پسند وہ اعمال ہیں جو ہمیشہ کیے جائیں چاہے وہ کم ہی ہوں ، ہوسکتا ہے کہ انسان رمضان المبارک کے ابتدائی ایام میں عبادت و اطاعت میں بہت تیز ہو لیکن آہستہ آہستہ اس میں کمی ہوتی جائے اس لیے ایسا کرنے سے بچیں ، بلکہ آپ اس بات کی کوشش کریں کہ جو اس مہینہ میں کام کیے جاتے ہیں وہ ہمیشہ کیے جائیں ۔

مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بابرکت مہینہ میں اپنے اوقات کو منظم کرے تا کہ اس سے خیر و بہلائی اور اعمال صالحہ کی فرصت ضائع نہ ہو مثلاً انسان کو یہ حرص رکھنی چاہیے کہ وہ اپنے گھر کی اشیاء رمضان کے شروع ہونے سے قبل ہی خرید لے تا کہ رمضان میں خریداری پر وقت ضائع نہ ہو ، اور اسی طرح روزانہ خریدی جانی والی اشیاء بھی اس وقت خریدے جب بازار میں رش نہ ہو ۔

ایک اور مثال ہے کہ : اسے خاندانی ملاقاتوں اور زیارت کو بھی منظم کرنا چاہیے تا کہ انسان عبادت صحیح طریقہ سے کر سکے ۔

اس مبارک مہینہ میں زیادہ سے زیادہ عبادت اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں آپ کے پیش نظر یہی چیز ہونی چاہیے ۔

آپ رمضان المبارک کے شروع سے ہی یہ عزم کر لیں کہ نماز کے اوقات میں مسجد جلدی جائیں گے ، اور قرآن مجید ختم کرنا ہے ، اور اسی طرح قیام اللیل بھی اس مہینہ میں مستقل طور پر کریں گے ، اور جو کچھ میسر ہوسکے اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال بھی خرچ کریں گے ۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں قرآن مجید کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنانے کی فرصت کو غنیمت جانیں ، اور اس تعلق کے لیے آپ مندرجہ ذیل وسائل بروئے کار لائیں :

قرآن مجید کی آیات کو صحیح طور پر پڑھنا ، اس کے لیے کسی اچھے سے قاری سے قرآن مجید پڑھنے کی تصحیح کریں ، اگر ایسا نہیں ہوسکتا تو پھر اچھے قرآن کرام کی کیسٹوں سے مستفید ہو کر اپنی قرأت کی تصحیح کریں ۔

اللہ کے فضل و کرم سے جتنا قرآن مجید آپ کو حفظ ہو اس کا دور کریں اور باقی بھی حفظ کرنے کی کوشش کریں ۔  
 قرآن مجید کی تفسیر کا مطالعہ کرنا اس کے لیے آپ مختلف معتمد کتب تفسیر کا مطالعہ کریں مثلاً تفسیر بغوی ، تفسیر ابن کثیر ، تفسیر سعدی وغیرہ ، یا تو آپ کسی کتاب کو پڑھنے کی جدول مقرر کر لیں مثلاً پہلا تیسواں پارہ پڑھیں اور اس کے بعد انتیسواں اور پھر دوسرے پاروں کی تفسیر ۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے جوا حکام پائے جاتے ہیں جب آپ اسے پڑھیں تو ان کی عملی تطبیق کریں ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں رمضان المبارک کے ادراک کی نعمت عطا فرماتے ہوئے روزے رکھنے اور قیام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ، اور ہم سب کے اعمال صالحہ قبول فرمائے اور ہماری کمی و کوتاہی معاف فرمائے ۔

واللہ اعلم ۔